12451 - عورتوں کی امام کہاں کھڑی ہو گی، اور گھر میں عورت کی نماز کی افضلیت

سوال

باوجود اس کے کہ گھر میں عورت کی نماز افضل ہے اگر وہ بھی گھر یا مسجد میں نماز باجماعت ادا کرے تو کیا اسے بھی مرد کی طرح وہی اجرو ثواب حاصل ہو گا، اور کیا اگر وہ گھر میں انفرادی نماز ادا کرتی ہے تو ستائیس درجہ ثواب حاصل ہو گا؟
نماز میں عورت باقی عورتوں کی امامت کرواسکتی ہے اس کی کیا دلیل ہے، اس طرح کہ وہ اسی صف میں کھڑی ہو گی نہ کہ مردوں کی طرح صف کے آگے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

یہ سوال دو شقوں پر مشتمل ہے:

پہلی شق:

گھر میں عورت کی نماز کی افضلیت:

شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ تعالی کہتے ہیں:

" سنت اس پر دلالت کرتی ہے کہ عورت کے لیے گھر میں نماز ادا کرنا افضل ہے، چاہے کوئی بھی جگہ ہو مکہ یا کوئی اور علاقہ، اسی لیے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے:

" اللہ کی بندیوں کو اللہ تعالی کی مساجد میں نماز ادا کرنے سے مت روکو، اور ان کے گھر ان کے لیے بہتر ہیں "

آپ نے یہ فرمان مدینہ میں جاری کیا تھا، حالانکہ مسجد نبوی میں نماز ادا کرنا بہت زیادہ افضل ہے، اور اس لیے بھی کہ عورت کا گھر میں نماز ادا کرنا زیادہ پردے کا باعث اور فتنہ و فساد سے دور ہے، وہ اپنے گھر میں نماز ادا کرے تو یہ زیادہ بہتر اور اولی ہے"

دیکھیں: الفتاوی الجامعۃ للمراۃ المسلمۃ (1 / 207).

اور مزید تفصیل جاننے کے لیے آپ سوال نمبر (3457) کے جواب کا مطالعہ کریں.

نماز باجماعت میں اجروثواب کی زیادتی مردوں کے ساتھ خاص ہے، اور پھر رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایك عورت سے فرمایا تھا:

" مجھے علم ہے کہ تم میرے ساتھ نماز ادا کرنا پسند کرتی ہو..... اور تیری تیرے گھر میں نماز ادا کرنا تیرا اپنی قوم کی مسجد میں نماز ادا کرنے سے بہتر ہے .... "

مسند احمد مسند باقی الانصار حدیث نمبر (25842) علامہ البانی رحمہ اللہ تعالی نے صحیح الترغیب و الترھیب حدیث نمبر (337) میں اسے حسن قرار دیا ہے.

دوسری شق:

اگر عورت امامت کروائے تو وہ عورتوں کے درمیان کھڑی ہوگی اس کی دلیل:

ابن قدامہ رحمہ اللہ تعالی کہتے ہیں:

اسی طرح عورتوں کی امامت کروانے والی کے لیے ہر حالت میں عورتوں کے درمیان کھڑا ہونا مسنون ہے، کیونکہ وہ سب کی سب پردہ ہیں.

دیکھیں: المغنی (1 / 347).

اور امام نووی رحمہ اللہ تعالی کہتے ہیں:

" سنت یہ ہے کہ عورت کی امام کروانے و الی ان کے وسط اور درمیان میں کھڑی ہو گی، اس کی دلیل عائشہ اور ام سلمہ رضی اللہ تعالی عنہما کی حدیث ہے کہ انہوں نے عورتوں کی امامت کروائی اور وہ ان کے وسط میں کھڑی ہوئیں "

دیکھیں: المجموع شرح المھذب (4 / 192).

اور " اگر عورتیں نماز باجماعت ادا کریں تو ان کی امام عورت ان کے وسط میں کھڑی ہو گی، کیونکہ اس میں زیادہ ستر اور پردہ ہے، اور پھر عورت سے تو بقدر استطاعت پردہ اور ستر مطلوب ہے، اور یہ معلوم ہے کہ عورت کا عورتوں کے درمیان کھڑا ہونا ان کے سامنے کھڑا ہونے سے زیادہ پردہ اور ستر ہے اس کی دلیل عائشہ اور ام سلمہ رضی اللہ تعالی عنہما کی حدیث ہے:

" وہ دونوں جب امامت کرواتیں تو ان کی صف میں کھڑی ہوتیں "

یہ صحابیہ کا فعل ہے، جب اس کی مخالفت میں کوئی نص نہیں تو صحیح یہی ہے کہ یہ حجب ہے، اور عورت ایك عورت کے ساتھ ہو تو وہ ایك مرد کے ساتھ کھڑا ہونے کی طرح ہی عورت کے پہلو میں کھڑی ہو گی "

دیکھیں: الشرح الممتع لابن عثیمین (4 / 387).

واللہ اعلم .